Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

A Daily ALFAZL RABWAH

فون ۴۴۹

ٹیلیگرافی ایڈریس: مسعود احمد دہلوی

جنرل نمبر ۵۲۵۴

ہر روز جمعرات

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۶ شوال ۱۳۹۳ھ	۲۲ نبوت ۱۳۵۲ھ	۲۲ نومبر ۱۹۷۳ء	نمبر ۲۶۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۱ ماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۔ ۲۱ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت تاحال نزلہ ۔ سر درد اور آنکھوں میں تکلیف کیوجہ ناساز ہے ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اور تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ کو چند دنوں سے گردن کے اعصاب میں تناؤ اور درد کی وجہ سے بے چینی کی تکلیف ہے ۔ احباب شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ ایمان، یقین اور معرفت کو ترقی دینے کا ایک اہم ذریعہ ہے

اس موقع پر تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے بدرگاہِ حضرت عزت کوشش کی جائیگی

"اس جلسے میں ایسے حقائق اور معارف کے سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دُعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف اُن کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی اُن میں بخشے ۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا ۔ کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اِس جماعت میں داخل ہوں گے، وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے مُنہ دیکھ لیں گے اور رُوشناسی ہو کر آپس میں رشتۂ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا ۔ اور جو بھائی اِس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا ۔ اِس جلسہ میں اُس کے لئے دُعائے مغفرت کی جائے گی ۔ اور تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور اُن کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرت عزت جلشانہٗ کوشش کی جائے گی ۔ اور اِس رُوحانی جلسے میں اور بھی کئی رُوحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے ۔"

(آسمانی فیصلہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کو نیا سال مبارک ہو

یکم نومبر سے نیا سال ۷۴ ۔ ۱۹۷۳ء شروع ہو چکا ہے ۔ مجالس کو نیا سال مبارک ہو ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس نئے سال میں پہلے سے بڑھ کر خدمت کی توفیق بخشے ۔

شروع سال سے ہی باقاعدگی کے ساتھ کام شروع کر دیا جائے ۔ خدام و اطفال کا چندہ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک ضرور مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے ۔ قائدین و ناظمین مال اس امر کی خاص طور پر پابندی فرمائیں ۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء کو یاد رکھیں !

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدہ کرنے والے ہر مخلص کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے وعدہ کی صد فیصد ادائیگی نہیں کر سکے تو حضور ایدہ اللہ کے اِس ارشاد کو یاد رکھیں کہ وہ اپنے بقائے بہر حال ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے ادا کر دیں ۔ اس کے بعد کھاتے بند کر دیئے جائیں گے ۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۲ ماہ نبوت ۱۳۵۲ھش

عظمتِ قرآن کے ایک خاص پہلو کا مہتم بالشان اظہار

چونکہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام احیاء و غلبۂ اسلام کے ضمن میں قرآن مجید کی عظمت اور اس کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات کو دُنیا پر آشکار کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اسلئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے نتیجہ میں اپنی بعثت کی اس غرض کو اس شان سے پُورا فرمایا کہ عظمتِ قرآن کا کوئی پہلو بھی تشنہ نہ رہا۔ فی الوقت ہم عظمت قرآن کے ایک خاص پہلو پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔ اور وہ ہے اس کا تحریف و تبدیل کے امکان سے یکسر مبرّا ہوتے ہوئے اس کے ایک ایک لفظ اور ترتیب الفاظ اور ایک ایک شعشہ اور ایک ایک نقطہ کا بعینہٖ اُسی شکل میں تاقیامت محفوظ رہنا جس شکل میں کہ یہ آج سے چودہ سو سال پہلے نازل ہوا تھا۔

مثال کے طور پر آپ قرآنِ مجید کے فصاحت و بلاغت اور حقائق و معارف میں درجۂ کمال پر ہونے کے باعث اس کے بے مثل ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"قرآن شریف کی فصاحت و بلاغت ایسی اعلیٰ درجہ کی اور مسلّم ہے کہ انصاف پسند دشمنوں کو بھی ماننا پڑا ہے۔ قرآن مجید نے فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ مِّنْ مِّثْلِہٖ کا دعویٰ کیا لیکن آج تک کسی سے ممکن نہیں ہوا کہ اس کی مثل لا سکے۔ عرب جو بڑے فصیح و بلیغ بولنے والے تھے اور خاص موقعوں پر بڑے بڑے مجمعے کرتے اور ان میں اپنے قصائد سُناتے تھے وہ بھی اس کے مقابلہ میں عاجز ہو گئے۔

اور پھر قرآن شریف کی فصاحت و بلاغت ایسی نہیں ہے کہ اس میں صرف الفاظ کا تتبع کیا جاوے اور معانی اور مطالب کی پرواہ نہ کی جاوے بلکہ جیسا اعلیٰ درجہ کے الفاظ ایک عجیب ترتیب کے ساتھ رکھے گئے ہیں اسی طرح پر حقائق اور معارف کو ان میں بیان کیا گیا ہے۔ اور یہ رعایت انسان کا کام نہیں کہ وہ حقائق اور معارف کو بیان کرے اور فصاحت و بلاغت کے مراتب کو بھی ملحوظ رکھے۔"

(الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۳ء)

پھر آپ قرآن مجید کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام، اس کی بلند و بالا شان اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسکی تاقیامت حفاظت کے خصوصی انتظام اور اسکی بقائے دوام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ہمارا تو یہی ایمان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہ معصوم نبی ہیں کہ جس پر تمام کمالات نبوت کے ختم ہو گئے ہیں اور ہر ایک طرح کا کمال اور درجہ انہیں پر ختم ہو گیا ہے۔ اور ان پر وہ کامل اور جامع کتاب نازل کی گئی جس کے بعد قیامت تک کوئی اور شریعت نہیں آئیگی۔ وہ ایسی کلام ہے جس پر خدا کی مہر ہے اور جو ہزاروں فرشتوں کے ساتھ اور انکی حفاظت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔" (الحکم ۱۷ نومبر ۱۹۰۷ء)

قرآن مجید کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام اسکی بلند و بالا شان، اسکی بقاءِ دوام اور تاقیامت اسکی حفاظت کے خصوصی انتظام کے علاوہ آپؑ نے اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ قرآن مجید اپنی ذات میں ہی نور نہیں ہے بلکہ اسکے حروف، اسکے الفاظ، ان کی ترتیب اور ان الفاظ کے جوڑ سے بننے والے کلمات سب آسمانی نور سے مملوء ہیں ایک شعشہ اور نقطہ بھی ایسا نہیں جو آسمانی نور اپنے اندر نہ رکھتا ہو۔ چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں:-

وَكُنْتُ اَجِدُ قَلْبِيْ مَائِلًا اِلَى الْقُرْاٰنِ وَدَقَائِقِهَا وَنِكَاتِهَا وَمَعَارِفِهَا وَكَانَ الْقُرْاٰنُ قَدْ شَغَفَنِيْ حُبًّا وَرَاَيْتُ اَنَّهٗ يُعْطِيْنِيْ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَارِفِ وَاَصْنَافِ الْاَثْمَارِ لَا مَقْطُوْعَةٍ وَلَا مَمْنُوْعَةٍ۔ وَرَاَيْتُ اَنَّهٗ يُقَوِّي الْاِيْمَانَ وَيَزِيْدُ فِي الْيَقِيْنِ۔ وَوَاللّٰهِ اِنَّهٗ دُرَّةٌ يَتِيْمَةٌ ظَاهِرُهٗ نُوْرٌ وَبَاطِنُهٗ نُوْرٌ وَفَوْقَهٗ نُوْرٌ وَتَحْتَهٗ نُوْرٌ وَفِيْ كُلِّ لَفْظِهٖ وَكَلِمَتِهٖ نُوْرٌ۔" (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۳۱)

ترجمہ:- میں اپنے دل کو قرآن کریم اور اسکے دقائق، معارف اور نکات کی طرف مائل پاتا تھا۔ اُس نے مجھے محبت کی وجہ سے اپنا گرویدہ بنا لیا ہے اور میں نے دیکھا کہ وہ مجھے مختلف اقسام کے معارف اور قسم قسم کے پھل دیتا ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہونگے اور نہ انہیں مجھ سے ہٹایا جائے گا۔ اور میں نے دیکھا کہ قرآن کریم ایمان کو مضبوط کرتا اور یقین کو بڑھاتا ہے۔ اور خدا کی قسم وہ ایک لاثانی موتی ہے، اس کا ظاہر بھی نور ہے اور اس کا باطن بھی نور ہے اور اسکے اُوپر بھی نور ہے اور اسکے نیچے بھی نور ہے اور اسکے ہر لفظ اور کلمہ میں نور ہے۔"

قرآن مجید کے حرف حرف اور لفظ لفظ اور ترتیب الفاظ کی عظمت کو آشکار کرنے کے علاوہ آپ نے قرآنِ مجید کے ہر قسم کی تحریف و تبدیل اور تنسیخ سے تاقیامت محفوظ رہنے پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی مثال کے طور پر فرمایا:-

وَاِنَّا كِتَابُنَا الْقُرْاٰنُ كَرِيْمٌ وَّسِيْلَةُ الْاِهْتِدَاءِ لَا نَبِيَّ لَنَا نَهْتَدِيْ بِهٖ اِلَّا الْمُصْطَفٰى وَلَا كِتَابَ لَنَا نَتَّبِعُهٗ اِلَّا الْفُرْقَانُ الْمُهَيْمِنُ عَلَى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى وَاٰمَنْتُ بِاَنَّ رَسُوْلَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَبِاَنَّ اللّٰهَ خَتَمَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ وَبِاَنَّ الْقُرْاٰنَ الْمَجِيْدَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَحْفُوْظٌ مِّنْ تَحْرِيْفِ الْمُحَرِّفِيْنَ وَخَطَاَ الْمُخْطِئِيْنَ وَلَا يُنْسَخُ وَلَا يَزِيْدُ وَلَا يَنْقُصُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۲۸)

ترجمہ:- ہماری کتاب قرآن کریم ہے جو ہدایت کا ذریعہ ہے۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ہمارا کوئی رسول نہیں جس کی ہم اقتداء کریں۔ اور نہ ہمارے لئے کوئی کتاب ہے جسکی ہم پیروی کریں مگر فرقانِ مجید جو تمام صحفِ سابقہ پر نگران ہے۔ میں اس بات پر ایمان لایا ہوں کہ ہمارا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سید المرسلین اور سید ولد آدم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اسکے ساتھ نبیوں پر مہر لگائی ہے۔ اور یہ کہ قرآن کریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تحریف کرنے والوں کی تحریف اور خطا کرنیوالوں کی خطاء سے پاک ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ وہ منسوخ ہوگا نہ اس میں کوئی چیز زیادہ ہوگی اور نہ اس سے کوئی چیز کم ہوگی۔

پھر آپ نے قرآنِ مجید کے یقینی اور قطعی کلام الٰہی ہونے پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ نہ صرف یہ کہ اس میں ایک نقطہ یا ایک شعشہ تک انسان کا دخل نہیں بلکہ تاقیامت اس کا ایک نقطہ یا شعشہ بھی بدل نہیں سکے گا کیونکہ اس کا حرف حرف کلام الٰہی ہے اور گنا ہوا ہے اسمیں کمی بیشی ہو ہی نہیں سکتی، اللہ تعالیٰ نے اسے تحریف سے یکسر پاک بنایا ہے۔ چنانچہ فرمایا:-

"قرآن کریم وہ یقینی اور قطعی کلام الٰہی ہے جس میں انسان کا ایک نقطہ یا ایک شعشہ تک دخل نہیں اور وہ اپنے الفاظ اور معانی کے ساتھ خدا تعالیٰ کا ہی کلام ہے۔ اور کسی فرقۂ اسلام کو اسکے ماننے سے چارہ نہیں۔ اسکی ایک ایک آیت اعلیٰ درجہ کا تواتر اپنے ساتھ رکھتی ہے۔ وہ وحی متلو ہے جسکے حرف حرف گنے ہوئے ہیں۔ وہ بباعث اپنے اعجاز کے بھی تبدیل اور تحریف سے محفوظ ہے۔" (ازالہ اوہام طبع اول صفحہ ۵۲۸ و ۵۲۹)

یہی نہیں کہ آپ نے قرآن مجید کے لفظ لفظ، حرف حرف، نقطہ نقطہ اور شعشہ کو کلام الٰہی اور تحریف سے پاک قرار دیا بلکہ یہاں تک فرمایا کہ جو شخص ایسا نہیں سمجھتا اور قرآن مجید کے اس اعجاز کو دل سے تسلیم نہیں کرتا اسپر خدا کی لعنت ہے چنانچہ فرماتے ہیں:-

"لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ بِاِعْجَازِ الْقُرْاٰنِ وَجَوْهَرِ حُسَامِهٖ نَفْرِدُ دُرَّةَ كَلِمِهٖ وَنِظَامِهٖ وَوَاللّٰهِ اِنَّا نَشْرَبُ مِنْ عَيْنِهٖ وَنَتَزَيَّنُ بِزَيْنِهٖ وَلِذٰلِكَ عَلٰى كَلَامِنَا نُوْرٌ وَصَفَاءٌ وَفِيْ نُطْقِنَا يَبْهَرُ لَمَعَانٌ وَضِيَاءٌ وَبَرَكَةٌ وَشِفَاءٌ وَطَلَاوَةٌ وَبَهَاءٌ"

ترجمہ:- میرے نزدیک اُس شخص پر خدا کی لعنت ہے جو قرآن کریم کے اعجاز، اسکی تلوار کے جوہر، اور اسکے کلمات اور نظام کے منفرد ہونے کا انکار کرتا ہے، اور خدا کی قسم ہم تو اس چشمہ سے پیتے ہیں اور اسی کی زینت سے آراستہ ہوتے ہیں، اسی سبب سے تو ہمارے کلام میں نور اور صفا ہوتی ہے اور ہماری گویائی میں چمک اور روشنی اور تازگی اور خوبصورتی دکھائی دیتی ہے۔

اب جس مردِ خدا نے اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کیطرف سے مبعوث ہو کر قرآن مجید کی عظمت کو اس رنگ میں اور اس شان سے دنیا میں آشکار کیا اور ببانگِ دہل یہ اعلان فرمایا کہ قرآن مجید کا ایک ایک لفظ اور ایک ایک حرف الہامی ہے اور یہ سب حروف اور الفاظ گنے ہوئے ہیں ان میں کمی بیشی ہو ہی نہیں سکتی اور اس کا ایک شعشہ اور نقطہ بھی تبدیل نہیں ہو سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہزاروں فرشتے اپنے اس کلام کی حفاظت پر مقرر کر رکھے ہیں اور جو اس کا انکار کرتا ہو وہ خدا تعالیٰ کی لعنت کے نیچے ہے، اسپر اور اسکی جماعت پر خود قرآن سے عملاً اعراض کرنیوالے اور اسکی بہت سی آیات کو منسوخ یقین کرنیوالے اگر تحریف قرآن کا الزام لگاتے ہیں تو وہ اپنے اس ظالمانہ فعل سے اپنی بدبختی اور خدا تعالیٰ اور اسکے کلام پاک سے اپنی دُوری و مہجوری پر مُہرِ تصدیق ثبت کر رہے ہیں اور اس انجام سے بے خبر ہیں جو ظالموں کیلئے جنابِ الٰہی میں مقدر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن حکیم اور اکتشافات اثریہ

طوفانِ نوح کا راز

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۲۱ رستم پارک نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور

طوفانِ نوح عالمگیر تھا یا مقامی؟ اگر عالمگیر تھا تو اس کا باعث کیا تھا؟ اگر مقامی تھا تو کہاں آیا؟ ان گتھیوں کو جدید محققوں سے سلجھایا جا رہا ہے۔ تورات کا بیان ہے کہ طوفان عالمگیر تھا جس میں ساری نسل انسانی غرق ہو گئی۔ صرف کشتی نوح کے نفوس بچے یہ کشتی بالآخر شمالی عراق میں ایک سترہ ہزار فٹ اونچے پہاڑ "اراراط" پر ٹک گئی۔ علماء اثریات کہتے ہیں کہ تورات کے یہ بیانات قابل قبول نہیں۔ عالمگیر طوفان کے بارہ میں اور وہ بھی آج سے پانچ ہزار سال پہلے کوئی ثبوت نہیں ملا۔ اس موضوع پر اساطیر، علم الارض اور اکتشافات اثریہ کے علماء نے بہت کچھ لکھا ہے۔ اساطیر یونان میں ایک گمشدہ براعظم، اٹلانٹس کا ذکر ہے عصر حاضر کے ایک "عالم اثریات" لکھتے ہیں:-

"طوفانِ نوح کے راز سے غالباً ہم کبھی واقف نہ ہوتے یہ فقط اساطیر یونان کے اٹلانٹس کی طرح ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سینۂ گیتی میں ایک راز بنا رہے گا۔"

(Ancient Iraq by G. Roux P-116)

طوفانِ نوح کی تحقیق کے لئے کئی مہمیں "اراراط" بھیجی گئیں۔ لیکن ناکام واپس لوٹیں۔ دانشوران یورپ کہتے ہیں کہ اگر یہ الہامی صداقت ہے تو اس کا کوئی اثری ثبوت کیوں نہیں ملتا؟ ان حالات میں قرآن مجید کی راہنمائی ہمارے لئے مشعل راہ ثابت ہو سکتی ہے۔ اگر علمائے عصر حاضر قرآن کریم کے بتائے ہوئے آثار پر تحقیق کریں تو کامیابی ورکا ورانی سے وہ ہمکنار ہو سکتے ہیں۔ قرآن مجید نے یہ بتایا

- طوفان عالمگیر نہیں تھا بلکہ مقامی تھا
- اس میں ساری دنیا غرق نہیں ہوئی۔ بلکہ صرف قوم نوح غرق آب ہوئی اراراط کی جائے جودی کا علاقہ تھا
- جہاں کشتی لنگر انداز ہوئی یعنی سترہ ہزار فٹ نہیں بلکہ پانچ ہزار فٹ پہاڑی پر کشتی آن ٹکی گویا آرمینیا میں کردستان کا وہ علاقہ طوفان کی زد میں آیا جو کہ پہاڑوں میں گھرا ہوا ہے۔ اس سلسلہ کوہ میں جودی واقع ہے۔ وہاں کشتی لنگر انداز ہوئی
- طوفان کا پہلا باعث بے پناہ بارش تھی۔ پانی کے دباؤ سے التنور اُبل پڑا اور زمینی چشمے پھوٹ دئے گئے۔ آسمانی اور زمینی پانی مل گئے اس طرح پہاڑوں میں گھرے ہوئے طاس پانی سے بھر گئے۔
- طوفان کا منبع آتش فشانی سلسلہ کوہ ہے عربی لغت میں التنور کے معنی جہاں مُفَجَّرُ الْمِیَاہِ کے ہیں وہاں بدرجہ اولیٰ مخزن نار کے ہیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کو ایک خاص علامت بتائی گئی کہ جب وہ مخصوص جگہ جس کا نام التنور ہے جوش زن ہو کر اُبل پڑے تو یوں سمجھئے کہ موعودہ سیلاب اس کے ساتھ ہی آ جائے گا۔ اس علامت کے نمودار ہونے کے بعد تم کشتی میں سوار ہو جانا۔
- قوم نوح کے لئے وارد ہوا۔ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا" اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ تحت البحر چشمے پھوٹنے کے پیچھے آتش فشانی عوامل کارفرما تھے۔
- فرمایا یہ امور غیب کی خبریں ہیں جن کا اس سے پہلے تجھے اور مخاطبین قرآن کو علم نہیں تھا

قرآن مجید کی ان تصریحات کی تائید میں مندرجہ ذیل امور قابل غور ہیں۔

- کوہ جودی کا بالائی علاقہ ایسے طاسوں پر مشتمل ہے جن کے چاروں طرف پہاڑ ہیں اور وہ ایک دوسرے سے کٹے ہوئے ہیں آرمینیا کے کوہی اور آبی نظام اس طرح کے ہیں کہ زمین وادیوں میں تقسیم ہو گئی ہے جو ایک دوسرے سے بلند پہاڑیوں کے باعث جدا جدا ہو گئی ہیں۔

(انسائیکلو پیڈیا آف اسلام زیر لفظ آرمینیا)

کوہ جودی کے شمال میں جھیل وان (VAN) ہے۔ جس کا رقبہ ۱۳۰۰ مربع میل ہے۔ اس جھیل کے مغربی کنارے چند میل دور دنیا کا سب سے بڑا دہانہ آتش فشاں منہ پھاڑے کھڑا ہے اس دہانہ کے اندر بھی ایک بہت بڑی جھیل ہے۔ وان کے شمال میں ایک دوسرا عظیم دہانہ ہسپان واقع ہے۔ اس کے علاوہ جھیل وان کے اندر اور باہر آتش فشاں دہانوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔ ان دہانوں میں سب سے ممتاز اور سب سے بڑے دہانے کو ہم "التنور" کہہ سکتے کہہ سکتے ہیں۔ آجکل اس کا نام نمرود ہے۔

- قرائن بتاتے ہیں۔ بے پناہ بارش کے دوران جب جھیل وان پر پانی کا دباؤ بڑھا تو دہانہ نمرود اُبل پڑا۔ جھیل وان کے زمینی چشموں کو بھی اس نے پھوڑ دیا گویا آسمانی اور زمینی پانی مل گئے پانی کے دھارے نشیب میں پیالہ نما طاسوں میں داخل ہو گئے اس طرح یکدم پانی پہاڑوں کو چھونے لگا۔ اور موج کا بھیانک کا نظارہ پیدا ہو گیا۔ جب پانی کا اخراج ہو چکا تو لاوا بھی نکلا۔ چنانچہ جھیل وان کے ماحول میں دہانہ نمرود کے چاروں طرف لاوے کی تہیں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس دہانہ کے اندر بھی ایک تازہ پانی اور گرم پانی کی جھیل ہے قرین قیاس ہے کہ اس دہانہ سے پانی کے فوارے نکلے۔ جب پانی کے ذخائر ختم ہو گئے پھر لاوا نمودار ہوا۔

- ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ جودی کے شمالی زیریں بالائی علاقہ میں ہوا۔ آرمینیا کے تفصیلی نقشہ میں کوہ نمرود ایک گول دائرے کی صورت میں دکھایا جاتا ہے اس دہانہ کے پیالہ نما کنارے سطح سمندر سے آٹھ ہزار فٹ سے دس ہزار فٹ تک بلند ہیں اس کے نیچے نشیب میں پہاڑوں میں گھرے ہوئے طاس ہیں دہانہ نمرود میں گرم و سرد پانی کی جھیلیں ہیں۔
- یہ دہانہ جو کہ جھیل وان کے اندر شاخ در شاخ پھیلا ہوا ہے اسلئے اس کے جوش میں آنے سے تحت البحر چشمے پھوٹ پڑنے کا امکان بالکل واضح ہے۔
- جودی کا ماحول بتا رہا ہے کہ یہی علاقہ طوفان نوح کا مرکز تھا۔

اب میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ دہانہ آتش فشاں سے بعض دفعہ پانی کے دھارے بڑی تیزی سے نکلتے ہیں اور علاقوں کے علاقے سیلاب کی زد میں آ جاتے ہیں۔

۲۸ اکتوبر ۱۷۶۲ء کا واقعہ ہے بحر الکاہل میں ایک زلزلہ کے باعث طوفانی لہریں پیدا ہوئیں ان لہروں کی زد میں پیرو (PERU) کے ساحلی علاقے آ گئے۔ آتش فشاں دہانے بھی پھٹ گئے۔ ان سے پانی کے فوارے پھوٹنے لگے۔ اس طرح اندرونی علاقہ بھی زیر آب آ گیا۔

ایک واقعہ نویس لکھتا ہے:-

"زلزلہ اور طوفان کے بعد اس رات ایک آتش فشانی دہانہ پھٹ گیا۔ اس قدر پانی پھینکا کہ سارے ملک میں سیلاب آ گیا۔ قرب و جوار میں تین اور دہانے اُبل پڑے خوفناک صورت میں پانی کے دھارے بلا تحاشے بے درماں بن کر چاروں طرف پھیل گئے"

اس حادثہ پر تبصرہ کرتے ہوئے عالم اساطیر جیمس جارج فریزر لکھتے ہیں:-

From the last part of the forgoing account it appears that a flood of water may be caused by the eruption of a volcano alone P-241

(Palk-lorein Heald Testo ment P 34)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حادثہ پیرو کے آخری حصہ سے ظاہر ہے کہ بعض وقت بعض دہانہ آتش فشاں بھی سیلاب کا باعث بن جاتا ہے۔

حادثہ پیرو کی طرح حضرت نوح علیہ السلام کے علاقہ میں التنور ابل پڑنے سے زمینی چشموں کا پانی طاسوں میں پھیل گیا۔ آسمانی پانی اور زمینی پانی گویا دونوں پانی مل گئے۔ اور قوم نوح غرقاب ہو گئی۔ پانی کی سطح کے نیچے لاوے کے دھارے تھے۔ اس طرح قوم نوح غرق ہوتے ہی لاوے کے سیلاب میں پھنس گئی۔ اُغْرِقُوا فَاُدْخِلُوا نَارًا کا ارشاد بالکل واضح ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے طوفان نوح کے عوامل میں زلزلے کے امکان کی طرف اشارہ کیا ہے۔ (تفسیر کبیر۔ سورۃ ہود)

دنیا کے مشہور مبصر T.G. Bonney نے اپنے مشاہدے کی بنا پر آتش فشاں دہانوں کی داستان اپنی کتاب "Volcanoes" میں لکھی ہے۔ اس میں وہ لکھتے ہیں:۔

"like the froth of a pot that suddenly boils over."

کہ جیسے دودھ کا ابال کیتلی سے باہر جوش زن ہو کر نکلتا ہے۔ اسی طرح دہانہ ابلنے کے نتیجہ میں پانی کے سیلاب، برف کے بلاک، چٹانیں، نجاسات اور لاوے کے دھارے بہہ نکلتے ہیں۔

پھر لکھتے ہیں کہ:۔

"نہ صرف وہ اندر زمین پانی کو اچھالتے ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ قریب میں جو جھیلیں ہوتی ہیں۔ ان کا پانی بھی طوفان بن کر وادی میں بھر جاتا ہے۔"

یہ کتنا صحیح نقشہ ہے۔ فَارُ التَّنُّوْرُ کا؟ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آیت قرآنی فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ کے ایک معنے یہ کئے ہیں:۔

"پس جب ہمارا حکم آجائے اور زمین کا سوتا پھوٹ پڑے"

(المومنون ۲۸)

ظاہر ہے کہ قوم نوح آسمانی پانی کے علاوہ زمینی سوتا پھوٹنے کے نتیجہ میں تحت البحر پانی کے آناً فاناً اوپر آنے کے باعث غرق ہوئی۔ فرمایا:۔

"فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ"

(قمر ۱۲-۱۳)

مختصر یہ کہ تحت البحر پانی۔ "التنور" کے جوش کھانے کی وجہ سے اوپر آیا۔ جھیل وان کا پانی صبح کے نیچے پھوٹنے کے باعث بہہ پڑا۔ "التنور" (کا شہ آتش فشاں) سے پانی نکلا۔ جھیل میں طوفان آگیا۔ بالآخر لاوے کے دھارے بہہ نکلے۔ اس طرح قوم نوح اغرقوا فادخلوا نارا کی مصداق ہو گئی۔

قدیم آثار و تحریرات کے حوالے:

(۱) حضرت ایوب نبیؑ کے صحیفہ میں طوفان نوحؑ کی طرف ایک اشارہ بایں الفاظ موجود ہے:۔

"کیا تو اسی پرانی راہ پر چلتا رہے گا۔ جس پر شریر لوگ چلے ہیں۔ جو اپنے وقت سے پہلے اٹھا لئے گئے اور سیلاب ان کی بنیاد کو بہا لے گیا..... اور جو ان میں سے باقی رہ گئے تھے ان کو آگ نے بھسم کر دیا ہے"

(صحیفہ ایوب ۲۲/۱۵-۲۰)

اس حوالہ سے آتش فشانی عوامل کی تصدیق ہوتی ہے۔

(۲) اس حادثہ کی مندرجہ بالا کیفیت کا ثبوت بابلی اساطیر سے بھی مل گیا ہے۔ بابل کے قدیم حکایتوں میں طوفان کا ذکر بایں الفاظ ہوا ہے:۔

"طوفان باد و باراں کا دیوتا وہ گرجا۔ پاتالی کے دیوتا نے وہ بند کھول دیئے جو سمندر کے پانیوں کو تھامے ہوئے تھے۔ (بابل میں) اس نے مشعلیں تھام لیں۔ اس آتش فرزاں نے زمین کو روشن کر دیا۔"

(Middle Eastern Mythology by S.H. Hooke P. 48)

ظاہر ہے کہ اصغی الاولین کی آتش فشاں نے زمین پر پٹ کھول دیئے اور پانی دہانوں سے پھوٹ پڑا۔ آسمانی پانی اس کے علاوہ تھا۔

(۳) ایک قدیم بابلی نظم ایپک کی ہے جس نے طوفان نوحؑ کے حوالہ کو واضح طور پر بیان کر دیا ہے۔ پروفیسر مالس نے اس کا ترجمہ انگریزی میں کیا ہے:۔

"ایک بربادی سمندر کے بطن سے برآمد ہوئی (یعنی جھیل وان سے۔ ناقل) تقدیر میں چیز منزا لکھی۔ وہ آسمان کے وسط سے اتری (یعنی بارش کی صورت میں) ایک طوفان نے مسحل کی مانند زمین کو گھیر لیا اور تباہ کرنے والا طوفان چاروں طرف فروزاں ہوا۔ شہر والوں کے باشندوں کو اس نے ستایا۔ ان کے بدنوں کو اس نے جلا دیا۔ بلا روا مصار اور دیہات میں ماں نے موت کا جال پھیلا دیا۔ اور اس کے شعلے جب اٹھتے ہیں۔ ہر شے کو بھسم کر دیتے تھے۔ (گویا بعد میں لاوا بھی نکلا۔ ناقل) آزاد اور غلام سب یکساں (تباہی کی زد میں) تھے۔ اونچی جگہوں کو اس نے تھرا دیا۔ آسمان اور زمین میں ایک بلا خیز آندھی کی طرح چل نکلا۔ اور جانوں کا شکار کرنے لگا.....

اس نے چادر کی مانند (بنی آدم کو) چھپا لیا۔ وہ ڈرے اور موت نے ان کو آلیا۔ ان کے پاؤں اور ہاتھوں کو اس نے جکڑ لیا۔ ان کے بدن جل گئے۔ شہر اور اس کی بنیادوں کو اس نے ناپاک کیا۔ ان کا یہ حال ہوا کہ وہ اپنی لوحی کو دار میں چھپا لیا۔ بجلی کا ایک کڑکا خود دار ہوا۔ اس کے وقت ایک دریا کی صورت میں وہ فروزاں ہوا۔"

(تاریخ بابل از ولیم جی۔ بلیکی۔ اردو ترجمہ صفحہ ۷۵-۷۶)

اس اکادی نظم سے یہ واضح ہے کہ طوفان نوحؑ باد و باراں کے باعث اور آتش فشانی اور زلزلہ کے نتیجہ میں زمینی سوتے پھوٹ پڑنے کی وجہ سے آیا۔

(۴) اسرائیلی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ قوم نوح کو ابلتے ہوئے پانی سے عذاب دیا گیا۔

خالود کی روایت ہے کہ:۔

"طوفان کا پانی گرم تھا۔"

دوسری روایت میں ہے:۔

"طوفان کے زمانہ کے لوگوں کو ابلتے پانی سے عذاب دیا گیا تھا۔" (قرنیا بیع الاسلام از رحمۃ اللہ ہندی ص ۶)

چیوش ان ٹیکو پیڈیا میں لکھا ہے:۔

"Just mythical saying, the generation of the flood was judged with boiling water (Sanh 108)

(جلد ۵ صفحہ ۱۱۴ کالم ۱ زیر لفظ Flood)

اس روایت سے بھی فار التنور میں مخفی حقائق کی تصدیق ہوتی ہے۔

حالیہ شہادت

حال ہی میں رفیلت یہ بتاتے ہیں کہ بحیرہ طبریہ کے پانی زلزلہ میں گرم پانی کے چشمے ابلنے لگے ہیں۔ شمالی ولایت شرق میں بھی مشرقی ترکی کے علاقہ میں حال ہی میں ایک ہیبتناک زلزلہ آیا۔ اس میں گرم پانی کے چشمے زمین سے بہہ نکلے۔ دوسرا زلزلہ مغربی ترکی میں تازہ بحیرہ میں آیا۔ اس کے متعلق لکھا ہے:۔

"غدیر شہر کے پاس ان زلزلوں کے نتیجہ میں یکایک زمین سے ایک نہایت ابلتے ہوئے گرم پانی کی تہہ پھوٹ کر بہنے لگی۔ اس ابلتے ہوئے پانی میں سینکڑوں لوگ بہہ گئے۔ اور جس کو بھی ذرا سا پانی چھو گیا وہ موقعہ پر ہی ہلاک ہو گیا۔" (الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۵۳ء)

حضرت نوح علیہ السلام کے وقت میں بھی یہی ہوا۔ آسمان سے ٹھنڈا پانی برس رہا تھا۔ زمین سے گرم پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔ التنور نے سارا پانی اگل دیا۔ اس طرح بدقسمت قوم غرق ہو گئی۔

پیرو کے حالیہ زلزلہ میں پانی کی ایک جھیل ابل کر بہہ پڑی۔ بہت سی آبادی کو اس نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

ان تاریخی حقائق سے ثابت ہے کہ طوفان نوح کے حوالہ میں آتش فشاں مادے کا دخل تھا۔ (باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے خاوند جان میرزا بشیر احمد بیگ آف ڈسکہ کافی عرصہ سے شوگر کے مریض ہیں۔ ان کے گردوں کی تکلیف کی وجہ سے صحت روز بروز خراب ہو گئی ہے۔ آج کل لاہور میں مگنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشارت احمد ابن ذاکر غلام محمد حق معلم وقف جدید مدرسہ پور ضلع سیالکوٹ)

(۲) خاکسار کی خاوند جان اہلیہ میاں روشن دین صاحب آف گوجرانوالہ کافی عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد الزاہد الحق۔ گنج مغلپورہ۔ لاہور)

(۳) خاکسار آج کل بیمار ہے۔ صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (ماسٹر امیر علی ۲۴۳/۵ غلہ منڈی۔ شیخوپورہ)

(۴) آج کل ہم تمام اہل خانہ سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ (نور احمد [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید فیشن کے مطابق سونے کے

سادہ و جڑاؤ سیٹ

اور چاندی کے خوش نما ٹی سیٹ و برتن کے لئے!

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ **لاہور** فون نمبر ۵۲۶۲۲

بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ ماہنامہ

تشحیذ الاذہان ربوہ

خود بھی خریدیئے اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں اور عزیزوں کے نام بھی، سالانہ چندہ چھ روپے (مینیجر)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ

نے طبیہ عجائب گھر کے متعلق خطبہ جمعہ میں ضمناً فرمایا:۔

"ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں" (الفضل ۲۷/۶/۴۶)

سونے کی گولیاں ۔ زوجام عشق۔ قیمت ایک ماہ میں بھیجیے فہرست کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی۔

مینیجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

کاغذ ــــ اور ــــ گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے

پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۴۵۲۳ پر تشریف لائیں

ملک عبدالمطیف تسکوی ★ ملک محمد ضیف

فون نمبر ۶۲۵۱۶ فون نمبر ۶۲۵۱۸

زچگی کے پانچ مشکل مراحل میں ہومیو پیتھی کی مایہ ناز پیش کش

معاون دایہ

ادویات۔ استفادہ فرمائیں

معاون دایہ: مخصوص جڑی بوٹیوں کی سختی میں انشاء اللہ

۱۔ اپریشن کی ضرورت نہیں سوائے ڈلیفارمیٹی ۸/-

۲۔ بچہ اڑا یا الٹا ہو ۳/- ۳۔ آسان وضع حمل کے لئے ۳/-

۴۔ وضع حمل میں کچھ دیر التوا مقصود ہو ۳/-

۵۔ درد گولہ (Abdominal Pain) کے لئے ۲/-

نوٹ: ماہرین اپریشن سے پہلے ۱ اور ۲ پر غور فرمائیں اور آزمائیں۔

نذیر میڈیکل سنٹر دارالیمن ربوہ ساکسس الکمیسٹس ★ نوید جنرل سٹورز

بواسیر (ہر قسم)

یک روزہ علاج

سہل اور مجرب

دوا کی دوا۔ غذا کی غذا۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام

لمبے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور اپریشن سے نجات

قیمت ۷/۵۰ علاوہ محصول ڈاک

برانچ پائلٹ موک پبلشنگ (کراچی)

فارانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

منافع ۱۰ فیصد

سب سے زیادہ نفع بخش عوامی اسکیم

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ پر اب پہلے سے بھی زیادہ منافع ملتا ہے۔ منافع کی شرح ۸ فیصد سے بڑھا کر ۱۰ فیصد کر دی گئی ہے۔

منافع پر ٹیکس بھی نہیں لگتا۔ آپ جب چاہیں انہیں آسانی سے بھنا سکتے ہیں۔

منافع ہر چھ ماہ بعد ادا کیا جاتا ہے۔ سرٹیفکیٹ کے ساتھ لگے ہوئے کوپن دیجئے اور منافع لے لیجئے۔

ہر شخص پچاس ہزار روپے تک کے سرٹیفکیٹ خرید سکتا ہے۔

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

قومی بچت کے مرکز

NATIONAL SAVINGS

محفوظ اور مستقل آمدنی کا بہترین ذریعہ

قومی بچت کے مرکزوں، ڈاکخانوں اور بینکوں سے خریدیئے۔

Adorix KDC-40/73

دعائے مغفرت

ہماری نانی جان محترمہ غلام بی بی صاحبہ آف چاپر کوٹ راجوری حال پنڈ بگیوال ضلع راولپنڈی لمبی علالت کے بعد مورخہ ۲۰/۱۱/۷۳ کو وفات پا گئیں

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحومہ بہت سی نیکیوں کی مالک تھیں نماز تہجد باقاعدہ ادا کیا کرتی تھیں

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

محمد الدین ربوہ

تبدیلی بوٹ

سالانہ اجتماع ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر خاکسار کا بوٹ کسی دوست سے تبدیل ہو گیا ہے راولپنڈی پہنچ کر پتہ چلا ہے جس دوست کا ہو خاکسار کو اس کا پتہ دیں۔ (قاضی محمد نذیر مجدد لدھیانوی راولپنڈی)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۰ روپے **نور نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس ۳۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ** فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخوان لیڈر شیخ حسن الہضیبی اور تحریف قرآن

یا سہو کتابت؟

اخوان المسلمون کے "مرشد عام" شیخ حسن الہضیبی کے ایک مضمون میں حسب ذیل آیت شائع شدہ ہے:-

لا ینھاکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم ولم یخرجوکم من بیوتکم واللہ یحب المحسنین ۰

(المنیر جنوری ۱۹۵۵ء صفحہ ۱۵)

حالانکہ قرآن عظیم کی اصل آیت یہ ہے:-

لا ینھٰکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروھم وتقسطوا الیھم ان اللہ یحب المقسطین ۰

(الممتحنۃ: ۹)

تقریب شادی

۱۷ نبوت ۱۳۵۲ ہش مطابق ۱۷ نومبر ۱۹۷۳ء بروز ہفتہ چار بجے شام عزیزہ بشریٰ شریف صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ و گیمبیا (مغربی افریقہ) کی تقریب رخصتانہ ان کے مکان پر عمل میں آئی۔ جس میں بہت سے بزرگان سلسلہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت شامل ہوئے۔

اس تقریب کا آغاز مکرم خوشی محمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے تلاوت قرآن کریم کے ساتھ کیا۔ جس کے بعد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعائیہ منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی۔ عزیزہ بشریٰ شریف کا نکاح حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو مکرم خالد سعید صاحب ابن محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب میڈیکل مشنری گیمبیا حال ربوہ سے پڑھا تھا۔ ۱۸ نومبر کو محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب موصوف نے اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بہت سے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت شامل ہوئے۔ اس موقع پر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین ۞

پنجاب کی دس رکنی کابینہ نے حلف اٹھا لیا

لاہور ۲۱ نومبر۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ مسٹر غلام مصطفیٰ کھر نے اپنی کابینہ کے وزراء کے عہدوں کا اعلان کر دیا ہے۔ ان کی کابینہ کے دس ارکان نے کل صبح گورنر ہاؤس میں اپنے عہدوں کا حلف اٹھایا۔ عہدوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

میاں محمد افضل وٹو۔ مواصلات و تعمیرات، بحالیات اینڈ ٹیکسیشن۔

مسٹر محمد حنیف رامے۔ خزانہ اور ٹرانسپورٹ

ڈاکٹر عبدالخالق۔ صنعت، آبپاشی اور بجلی

ملک مختار احمد اعوان۔ محنت، سیٹلمنٹ اور بحالیات

چوہدری ممتاز احمد کالو۔ قانون، پارلیمانی امور اور اطلاعات

چوہدری محمد ارشاد۔ زراعت

مسٹر عبدالحفیظ کاردار۔ تعلیم اور ریونیو

چوہدری طالب حسین۔ ہاؤسنگ اور لوکل گورنمنٹ

مسٹر شوکت محمود۔ صحت

وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری کے ایک پریس ریلیز کے مطابق وزیر اعلیٰ مسٹر ممبر انچارج جنرل اور فنانس پلاننگ، ڈویلپمنٹ، خوراک اور زراعت کے محکمے اپنے پاس رکھیں گے۔

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۷۳ء

۲۶ دسمبر بروز بدھ

(اجلاس اول)

تلاوت و نظم	۹-۱۵ تا ۹-۳۰	
افتتاحی خطاب	۹-۲۰ تا ۱۰-۱۵	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
ہمارا زندہ خدا	۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری
سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم (آزادی ضمیر کے علمبردار)	۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	مولانا ابوالعطاء صاحب

(اجلاس دوم)

تلاوت قرآن مجید و نظم	۲-۰۰ تا ۲-۱۵	
احمدیت کے متعلق مخالفین کی پیدا کردہ غلط فہمیوں کا جواب	۲-۱۵ تا ۳-۰۰	مولانا عبدالمالک خان صاحب
تاریخ انبیاء علیہم السلام (قرآن و بائیبل۔ آدم علیہ السلام)	۳-۰۰ تا ۳-۴۵	میر محمود احمد صاحب ناصر
اسلام کی ان تھک خلیفۃ الرسول سے وابستہ ہے	۳-۴۵ تا ۴-۳۰	صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

۲۷ دسمبر بروز جمعرات

(اجلاس اول)

تلاوت و نظم	۹-۱۵ تا ۹-۳۰	
شان خاتم النبیین	۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب
اسلام اور شفقت علی خلق اللہ	۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	مولانا غلام باری صاحب سیف
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعجازی نشانات	۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	مولانا محمد منور صاحب

(اجلاس دوم)

تلاوت قرآن مجید و نظم	۲-۰۰ تا ۲-۱۵	
خطاب	۲-۱۵	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۸ دسمبر بروز جمعہ

(اجلاس اول)

تلاوت قرآن مجید و نظم	۹-۱۵ تا ۹-۳۰	
رحم کے احکام اور ان کا فلسفہ	۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	محترم مرزا عبدالحق صاحب
ذکر حبیب	۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق میری یادیں	۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب

(اجلاس دوم)

تلاوت قرآن مجید و نظم	۲-۰۰ تا ۲-۱۵	
خطاب	۲-۱۵	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مفت
حیرت انگیز ہومیوپیتھک
معلومات "مجرب دوائیں" کا تحفہ
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴